تعارف وتبصرہ

جمع و تدوینِ قرآن ڈاکٹر حافظ محمد عبد القیوم

ناشر: الفیصل ناشران وتاجران کتب، غزنی اسٹریٹ، اردو بازار، لاہور، ۲۰۱۶ئ۔ صفحات: ۸۴۳، قیمت ۔/۵۰۰ روپے

علوم القرآن کا ایک مہتم بالشان موضوع 'جمع و تدوین قرآن' ہے۔ اس پر علوم القرآن کی قدیم یا جدید ہر کتاب میں کچھ نہ کچھ مواد ضرور ملتا ہے۔ مستشرقین نے بھی خوب لکھا ہے اور عیسائی 'مبشرین' نے بھی۔ انھوں نے مختلف پہلوؤں سے تدوین قرآن کی تاریخ، قراءات اور دیگر متعلقہ مباحث پر شکوک و شبہات پیدا کیے ہیں۔ علماء اسلام نے اپنی تحقیقات میں ان کا بھر پور رد کیا ہے اور 'حفاظتِ قرآن' کو مدلل طور پر ثابت کیا ہے، البتہ ان کے نقطۂ ہائے نظر میں کچھ فرق پایا جاتا ہے: بعض حضرات کہتے ہیں کہ قرآن مجید کی تدوین عہد نبویؐ ہی میں مکمل ہو چکی تھی، جب کہ دیگر کا خیال ہے کہ عہد نبویؐ میں تمام قرآنی آیات تحریری شکل میں موجود تھیں، البتہ کتابی صورت میں ان کی تدوین حضرت ابو بکر صدیقؓ کے عہد میں ہوئی، بعد میں حضرت عثمان غنیؓ کے عہد میں اس نسخۂ مدونہ کو تمام علاقوں میں بھیجا اور عام کیا گیا۔ زیرِ نظر کتاب میں اس موضوع پر مبسوط مطالعہ کیا گیا ہے، اعتراضات کا جواب دیا گیا ہے اور اختلافات کا محاکمہ کر کے مسئلے کی تنقیح کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

یہ کتاب تقدیم کے علاوہ دس ابواب پر مشتمل ہے۔ تقدیم کی حیثیت 'لٹریچر سروے' کی ہے کہ اس میں فاضل مصنف نے متعلقہ موضوع پر موجود تمام کتابوں، کتابچوں اور مقالات کا تعارف کرایا ہے۔ باب اول میں وحی کی کیفیتِ نزول، اس کی اقسام اور حفاظتِ قرآن کے مختلف طریقوں کا بیان ہے۔ باب دوم میں کتابت قرآن پر تفصیل سے بحث کی گئی ہے۔ اس باب میں فاضل مصنف نے بیان کیا ہے کہ عربوں میں اسلام سے قبل لکھنے پڑھنے کا رواج تھا۔ جن اشیاء پر تحریریں لکھی جاتی تھیں ان میں جلد (جانوروں کی کھال) نباتات، ہڈی اور پتھر سے بنی ہوئی مختلف اشیاء رائج تھیں۔ مصر سے درآمد 'ورق بردی' (Papyrus) بھی دست یاب تھا۔ اللہ کے رسول ﷺ کے عہد میں قرآن مجید کی

کتابت کے لیے ان تمام چیزوں کو استعمال کیا جاتا تھا۔ اگلے تین ابواب (سوم تا پنجم) میں عہد صدیقی میں تدوینِ قرآن کے محرکات وعوامل اور منہج کا جائزہ لیا گیا ہے۔ فاضل مصنف نے بتایا کہ اس کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی اور آیات وسور کی قبولیت کے لیے حفظ کے ساتھ ان کے تحریری شکل میں موجود ہونے کو بھی لازم قرار دیا گیا۔ اس طرح تمام صحابہ کے اتفاق سے ایک 'نسخۂ ام' (Master copy) تیار کی گئی، جس کی طرف کسی اختلاف کی صورت میں رجوع کیا جا سکے۔ باب ششم میں قراءت (حفظ قرآن) اور کتابت کے باہم ربط وتعلق سے بحث کی گئی ہے۔ باب ہفتم 'عہد عثمانی میں صحف صدیقی کی ترویج' پر ہے۔ اس میں بتایا گیا ہے کہ عہد صدیقی میں ایک متفقہ نسخہ تیار ہو جانے کے باوجود اکابر صحابہ کے ذاتی نسخوں پر پابندی نہیں عائد کی گئی تھی اور قراءتوں کا اختلاف باقی تھا۔ عہد عثمانی میں سب کو ایک مصحف پر جمع کر دیا گیا۔ باب ہشتم میں نسخ قرآن اور قراءات کے مسائل سے بحث کی گئی ہے اور ان میں پائے جانے والے اختلافات کی تنقیح کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ باب نہم میں مستشرقین اور باب دہم میں مسلم محققین کے اشکالات کا جائزہ لیا گیا ہے۔

جمع وتدوین قرآن کے موضوع پر زیر نظر کتاب ایک عمدہ کاوش اور قابلِ قدر پیش کش ہے۔ فاضل مصنف نے تمام دست یاب مواد اپنے سامنے رکھا ہے اور روایات اور آراء کے درمیان اختلاف کی صورت میں عمدہ تنقیح کی ہے۔ کتاب میں عربی عبارتیں کثرت سے ہیں، ان کا ترجمہ بھی دے دیا جاتا تو بہتر تھا۔ کہیں کہیں مباحث کی تکرار بھی پائی جاتی ہے۔ (محمد رضی الاسلام ندوی)

فقہی مقالات مولانا ولی اللہ مجید قاسمی

ناشر: مکتبہ اشرفیہ۔ ۳۶، محمد علی روڈ، ممبئی۔ ۳۔ سنہ اشاعت: ۲۰۱۷ء صفحات: ۵۸۰، قیمت۔/۳۰۰ روپے

انسانوں کی ہدایت ورہ نمائی کا ذریعہ قرآن مجید اور سنت نبویؐ ہے۔ ہر شخص